© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد اکرام تائب

نعت شریف

اُن کی شانِ سخاوت کا ہے یہ کرم
ہاتھ خالی کوئی در سے آیا نہیں
اُن کے در سے ملا ہے مجھے اس قدر
سر کسی اور در پہ جھکایا نہیں
ذات اُن کی خدائی کا شہکار ہے
آپ سا پھر کسی کو بنایا نہیں
اُن کی ذاتِ مقدس کا پوچھو نہ تم
نور ہی نور ہیں اُن کا سایہ نہیں
دیکھ کر اُن کے کوچہ و بازار کو
باغِ فردوس بھی دل کو بھایا نہیں
اُن سے نسبت کا تائب ہے یہ معجزہ
آگ نے بھی جو مجھ کو جلایا نہیں

δ δ δ δ δ δ δ

جانباز مرزا مرحوم

.... حق کا بیڑا پار دیکھ!

شمع باطل کس طرح بجھتی ہے آخر کار دیکھ
کس طرح ہوتا ہے آخر حق کا بیڑا پار دیکھ
کس طرح اسلام کے قدموں نے روندا کفر کو
کس طرح کُچلا گیا ہے آستیں کا مار دیکھ
جھک گئے لات و ہبل توحید کے پرچم تلے
فتح دیکھ اسلام کی اور قادیاں کی ہار دیکھ
رنگ لایا ہے شہیدانِ نبوت کا لہو
کس طرح ٹوٹی ہے آخر کفر کی تلوار دیکھ
جس کی ہر اک سانس میں افرنگیوں کی جان تھی
مر رہا ہے آج وہ برطانوی بیمار دیکھ
اُس کو دوزخ کا فرشتہ بھی بچا سکتا نہیں
اس طرح پکڑا گیا ہے وقت کا غدّار دیکھ
جس کو ربوہ میں ''اوسارا'' تھا فرنگی راج نے
دیکھ سکتا ہے تو وہ گرتی ہوئی دیوار دیکھ
معجزہ ہے یہ مدینے کی بڑی سرکارؐ کا
کس طرح جمہور کے آگے جھکی سرکار دیکھ
''قادیانیت'' پہ ہے قہرِ خدا شعلہ فگن
جل رہا ہے کس طرح برطانوی شہکار دیکھ

قادیاں کی مادیاں، جانباز آخر جھک گئیں
ہاں مگر لہرا رہا ہے پرچمِ احرار دیکھ

© rasailojaraid.com